95115- بيدار ہونے كے بعد منہ ميں باقى مانندہ كھانے كے ذرات

سوال

ميں سگرٹ نوشى كيا كرتا تھا، الحمدللہ اب ترک كر چكا ہوں، ليكن مجھ ميں مشكل ابھى پائى جاتى ہے وہ يہ كہ جب مجھے سگرٹ نوشى كى خواہش اور رغبت ہوتى ہے تو ميں سگرٹ كا ايک ٹكڑا لے كر چباتا ہوں تا كہ يہ خواہش چلى جائے اور يہ عادت بھى اچھى نہيں، بہر حال رمضان المبارک كى ايک رات ميں يہ ٹكڑا چبا رہا تھا كہ اسى حالت ميں سو گيا اور فجر كے بعد اٹھا تو ميرے منہ ميں ہى تھا، ميں نے منہ صاف كيا اور نماز فجر ادا كر لى كيا ميرا روزہ صحيح ہے يا ٹوٹ گيا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر فجر طلوع ہو جائے اور كسى شخص كے
منہ ميں كوئى چيز ہو تو وہ اسے باہر پھينک دے اور اس سے كچھ بھى نہ نگلے تو اس كا
روزہ صحيح ہے.

امام نووى رحمہ اللہ " المنھاج " ميں
كہتے ہيں :

" اگر كسى كے منہ ميں كھانا ہو اور
طلوع فجر ہو جائے تو وہ اسے باہر نكال دے تو اس كا روزہ صحيح ہے "

اور اس كى شرح اس طرح كى گئى ہے :

" كيونكہ اگر وہ دن كے وقت اسے منہ
ميں ركھے تو روزہ نہيں ٹوٹتا، اس ليے اگر وہ رات كو منہ ميں ركھے تو بالاولى نہيں
ٹوٹے گا، اور اگر اس نے اپنے اختيار كے ساتھ اس ميں سے كچھ نگل ليا تو اس كا روزہ
ٹوٹ جائيگا " انتہى اختصار اور كمى و بيشى كے ساتھ.

ديكھيں: المغنى المحتاج (161/2).

دوم :

ڈاكٹروں نے بھى اور تحقيق سے بھى يہ
بات ثابت ہے كہ تمباكو نہيں چبانا چاہيے، اور ان كا فيصلہ ہے كہ سگرٹ نوشى كا مامون

بدل نہیں، بلکہ یہ تو جسم کے لیے کئی ایک اعتبار سے سگرٹ نوشی سے بھی زیادہ نقصاندہ اور خطرناک ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے سگرٹ نوشی سے بھی زیادہ جسم سرطان جیسی مہلک بیماری کا باعث بنتا ہے.

پختہ ارادہ والے شخص کو عزم کے ساتھ
سگرٹ نوشی ترک کرنی چاہیے، اور پھر وہ دوبارہ اس کی طرف پلٹ کر بھی نہ دیکھے اور اس میں اسے اللہ سبحانہ وتعالی سے معاونت مانگنی چاہیے، اور پھر تجربہ اور مشاہدہ سے
یہ ثابت ہو چکا ہے کہ سگرٹ نوشی ترک کرنا ممکن ہے، اور اس سے پرہیز کرنا بہت آسان ہے اہم چیز سچی توبہ کے ساتھ ساتھ پختہ عزم ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو
توفیق عطا فرمائے اور صحیح راہنمائی کرے.

واللہ اعلم.